ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں؟

’ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں‘ شواہد کی بنیاد پر اختیار کیا گیا پاتھ وے (طریقہ) ہے جس کا مقصد کیئر ہومز میں رہنے والے معمّر افراد میں پیشاب کے نظام میں انفیکشنوں (UTI) کی تشخیص اور دیکھ بھال کو بہتر بنانا ہے۔ اس پاتھ وے کے سبب اینٹی بائیوٹکس کے استعمال اور UTI کے لیے ہسپتال میں داخلوں میں کمی دیکھی گئی ہے۔ یہ پرچہ UTIsاور ’ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں‘ کیئر پاتھ وے کے بارے میں معلومات دیتا ہے۔

معمّر لوگوں کے پیشاب میں بیکٹیریا کی موجودگی

معمّر لوگوں کے پیشاب میں بیکٹیریا کی موجودگی کا مطلب لازماً یہ نہیں ہوتا کہ انہیں ایسا انفیکشن ہے جس کا اینٹی بائیوٹکس سے علاج ضروری ہے۔ معمّر لوگوں کے پیشاب میں بیکٹیریا کوئی نقصان پہنچائے بغیر موجود ہو سکتے ہیں۔ درحقیقت تقریباً50٪ معمّر لوگوں کے پیشاب میں بیکٹیریا ہوتے ہیں اور کسی قسم کی علامات پیدا نہیں کرتے۔ جن لوگوں کو لمبا عرصہ پیشاب کے لیے کیتھیٹر لگی رہے، ان میں یہ تعداد بڑھ کر 100٪ ہو جاتی ہے۔

پیشاب کے ڈِپ سٹک ٹیسٹ میں کیا مسئلہ ہے؟

پیشاب کی ڈِپ سٹکس کو اکثر کیئر ہومز میں رہنے والے معمّر افراد میں UTI کی تشخیص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ بہت زیادہ معمّر افراد کے پیشاب میں بیکٹیریا ہوتے ہیں، ’نائٹرائیٹ‘ (بیکٹیریا کی موجودگی کی نشانی) یا ’لیوکوسائیٹ‘ (خون کے سفید ذرّات کی نشانی) مثبت آنا نارمل ہو سکتا ہے۔ اکثر، اگر کیئر ہوم میں کسی معمّر شخص کا ڈِپ سٹک ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آئے اور اس کی علامات غیر واضح ہوں جیسے وہ گرا ہو یا اسے غنودگی ہو تو اسے غلط طور پر UTI تشخیص کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح ممکن ہے کہ اصل تشخیص کا علم نہ ہو پائے اور معمّر شخص کو غیر ضروری اینٹی بائیوٹکس دے دی جائیں۔

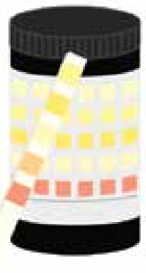

اینٹی بائیوٹکس: کیا نقصان فائدے سے زیادہ ہے؟

اینٹی بائیوٹکس بہت طاقتور اور قیمتی دوائیاں ہیں۔ بیکٹیریا اینٹی بائیوٹکس کے خلاف مدافعت پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ جب ایک شخص کو حقیقتاً اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت ہو تو یہ دوائیاں شاید اثر نہ کریں اور یہ مدافعت رکھنے والے بیکٹیریا بہت آسانی سے معمّر افراد کے رہائشی اداروں میں پھیل سکتے ہیں۔ متلی، پیٹ کی خرابی اور جلد پر دانوں یا سرخی جیسے ضمنی اثرات اینٹی بائیوٹکس لینے والے معمّر لوگوں میں عام ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس کی وجہ سے C.difficile diarrhoea (یا ’C. diff‘) نام کا ایک مہلک انفیکشن لاحق ہو سکتا ہے۔ اینٹی بائیوٹکس کا تحفظ ہر شخص کی ذمہ داری ہے اور ان دوائیوں کو صرف تب استعمال کرنا چاہیے جب بیکٹیریل انفیکشن کا قوی ثبوت موجود ہو۔

ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں کلینیکل پاتھ وے

ایجڈ کیئر ہومز کا عملہ ایک کلینیکل پاتھ وے استعمال کرتا ہے جس کی بنیاد بیسٹ پریکٹس (بہترین طریق کار) کی رہنما ہدایات پر ہے۔ پہلے پیشاب کی ڈِپ سٹکس استعمال نہیں کی جاتیں۔ اس کی بجائے عملہ ان علامات اور آثار کو جانچنے کے لیے کلینیکل پاتھ وے استعمال کرتا ہے جو UTI یا دوسرے اسباب کی طرف اشارہ کرتے ہوں اور غور کرتا ہے کہ کیا قدم اٹھایا جائے۔ اگر UTI کا شبہ ہو تو پیشاب کے کلچرز حاصل کرنا بہت اہم ہے تاکہ بہترین اور محفوظ ترین اینٹی بائیوٹک سے علاج کیا جا سکے۔

سوالات؟ اپنے مینیجر یا PC Leadسے رابطہ کریں۔

کیا آپ مزید معلومات لینا چاہتے ہیں؟ یہاں دیکھیں: agedcarequality.gov.au/antimicrobial-stewardship

NHS Nottinghamshire County Council کے ’ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں‘ پراجیکٹ اور Dr Annie Joseph کے کام سے ماخوذ۔
’ڈِپ سٹک ٹیسٹ کیا جائے یا نہیں‘ انگلینڈ میں رہائشی نگہداشتی اداروں میں کے ایک کامیاب معیار میں بہتری کے پراجیکٹ سے اخذ کیا گیا ہے۔

ورژن 2 (مارچ 2022)